MOHAMMAD ABDUR RAHEEM
Muhammadi.
BANGALORE

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دہرآمدہ منشور محمدؐ - توریت بلاتوریہ انجیل بہ تبجیل - گویان صنعت دسیر مبرد رمحمدؐ

نمبر ۲ | مطبوعہ ۵ رصفر المظفر ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۱۳ رنومبر ۱۸۸۵ء | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ محصول بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آتی چاہیئن

اشتہار کتاب دفع التلبیسات

طالبین حق کو بشارت ہو کہ حصہ اول رسالہ دفع التلبیسات مؤلفہ جناب عمدۃ العلماء مولانا سید محمد علی صاحب جواب تعلیقات التعلیقات مؤلفہ پادری عماد الدین صاحب جسکے دیکھنے کی آرزو مدت سے شائقین کو تھی اندنون بفضل خدا نہایت خوش اسلوبی سے مطبع نامی کانپور مین چھپ کر تیار ہو گیا ہے اس رسالہ مین پادری صاحب کی لن ترانیون اور بیہودہ اعتراضون کو نہایت معقول طور سے دفع کر کے بثبوت حضرت سرور انبیا محمد مصطفے علیہ الصلوٰۃ والثنا کو تین طور سے ثابت کیا ہے اور قوی دلائل سے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کا مستند ہونا اور اناجیل مروجہ کا غیر الہامی اور بے سند ہونا اظہر من الشمس کر دیا ہے جو صاحب اس کے خواستگار ہون نقد قیمت بیکبر مشتہر سے طلب فرماوین قیمت معمولی کاغذکی ۶ رعمدہ دبیز کاغذکی ۸ رمحصول ڈاک ۱ رمعین ہے۔

المشتہر

محمد ابراہیم کانپور بوجہ خانہ خور و متصل مسجد دلاری -

بقیہ مضمون دفع الاغالیط فی تحقیق الفار قلیط

پس اب دیکھنا چاہیے کہ یہ سب احمد مجتبی محمد مصطفے پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صادق آتی ہین یا نہین پس ہم کہتے ہین کہ یہ سب آپ پر اسماً و رسماً مطابقاً و تضمناً و التزاماً ہر طرحسے صادق آتے ہین مظاہر حق مین لکھا ہے آنحضرت کے والدہ کا نام آمنہ تھا اور جب یہ صاحب زادہ ان کے یہان پیدا ہوے تو آمنہ کی بہائی نے جو رمال تھا آنحضرت کے لئے فال دیکھے اور یہ خبر دی کہ یہ صاحبزادہ بہت قوت اقتدار حاصل کرین گے اور سلطنت عظیم بنا کرین گے آنحضرت سے ولادت کی ساتوین دن عبد المطلب آپ کے جدنے بڑی دھوم سے اپنے روساء قبیلہ کی دعوت کی اور آنحضرت کو انہین دکھلا کر کہا کہ یہ لڑکا تمہاری قوم کا فخر ہے اور اسیواسطے آپ کا نام محمد رکھا یعنے تعریف کیا گیا

لہ ترجمہ رسالہ جان ڈیون پورٹ یہہ صاحب بڑے عالم لندن مین ابتک موجود ہین اونہون نے ایک کتاب لکھا ہے جسکا نام اپالوجی ہے اسمین ان سب اعتراضات کا جواب ہے کہ جو عیسائی لوگ بانی اسلام محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کرتے ہین اور اسکی کتاب کے دو ترجمہ چھپے ہین ایک یہی مظاہر حق دوسرا اموند -

یا نہایت جلیل الشان انتہی۔ پس تعجب ہے اون عیسائی مصنفون سے جنہون نے یہ لکہا ہے کہ محمد نے اپنا یہ نام بعد ہجرت کے مقرر کیا ہے اور قبل اسکے وہ عبد اللہ کہلاتے تہے انتہی اور لب التواریخ مؤلفہ سکندر فریزر رنٹیز مترجمہ لوئیس ڈکاستا مطبوعہ ۱۸۲۹ء مطبع چرچ مشن مقام کلکتہ کی دوسری جلد کی دوسرے صفحہ مین لکہا ہے ۵۷۱ مسیحی مین شہر مکہ مین محمد کا تولد ہوا ہرچند کہ وہ اوس خاندان سے نکلا تہا کہ جس سے بہت سے سردار نمود ہوے تہے اور قوم قریش سے تہا جو عرب کے ملک مین سب سے عمدہ قوم تہی مگر وہ خود حالت فقر مین پیدا ہوا اور اوسکی کچہ تعلیم بہی نہ ہوی تہی محمد کی طبیعت ذاتی بہ نسبت اوروں کے بہت سی تیز و تند تہی اوسنے اپنے اتمام قصد کے لئے یون کہا کہ وہ رسالت ربانی رکہتا تہا کہ لوگون کے نجات کے لئے ایک نیا مذہب مروج کرین یہودیون کی امید اسبات کی کہ ایک مسیح آنے والا تہا اور مسیحیون کا اعتقاد بہ سبب وعدہ ربانی کے کہ ایک تسکین دینے والا آویگا ان دونون باتون سے محمد نے فائدہ اوٹہایا اور کہا کہ وہ وہی شخص تہا کہ جو سارے عالم کو شادمانی پہونچائے۔ ماسوائے اسکے عربون کا بہی ایک قول ایسا رائج تہا جو کہ اسبات کی اعانت کرے کیونکہ ان مین مشہور تہا کہ ایسا شخص قبیلہ قریش سے ظاہر ہوگا اور اسی قوم سے محمد نکلا تہا انتہی مظاہر حق ترجمہ رسالہ جان ڈیون بورت مین لکہا ہے حسب بیان مورخین عیسائی و اہل اسلام جد حضرت محمد صلعم اور اون کی اولاد و احفاد یعنے پوتے

لیکن اپنے ملک کے رئیس تہے لیکن بزرگوار عقلمندی اور دیانت داری سے حکومت کرتے تہے بعد ازان ریاست نسل جد آنحضرت سے ایک دوسرے خاندان قریش سے طرف منتقل ہوگئی قریش ان قومون مین سے تہے جنہین تمام عرب مین بڑا اقتدار و اختیار حاصل تہا اور اپنے تئین نسل حضرت اسمعیل بن حضرت ابراہیم سے جانتے تہے اور اسمین یہ بہی لکہا ہے کہ جب ہمسن لڑکی اپکو اپنے ساتہ کہیلنے کو بلاتے تہے تو آپ ان سے جوابمین فرماتے تہے کہ آدمی اوس امر کے لئے خلق کیا گیا ہے جو اس لہو و لعب سے نہایت بہتر ہے انتہی گاڈفری ہگنس نے مقدمہ ترجمہ قرآن سیل سے اسپنیم کا قول نقل کیا ہے کہ آپ (محمد) مین اوصاف جسمی بہت کثرت سے تہے یعنے جسم مین شکیل تیز فہم خوش اطوار و غریبانواز بامروت مقابلہ اعدا مین شجاع اور سب سے زیادہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی تعظیم کرنے والے تہے اور حلف دروغون اور زناکارون اور قاتلون اور غیب گویون اور مسرفون اور حریصون اور رجعوٹی گواہون کے سخت دشمن تہے اور قناعت اور سخاوت اور رحم اور مواسی اور شکرگذاری اور والدین اور بزرگون کی توقیر کی بڑے واعظ تہے اور حمد الٰہی سے اکثر رطب اللسان رہتے تہے انتہی اور تاریخ ہندوستان مؤلفہ الفنسٹن صاحب مطبوعہ ۱۸۶۷ء مقام علیگڈہ صفحہ ۴۸۳ مین ہمارے حضرت صلعم کے حال مین لکہا ہے جیسے وہ فتح مند تہے ویسے ہی بری باتون سے دور کرنے مین بہی نام آور تہے۔ ان کی مروجہ مذہب کی بنیاد عہد عتیق کے عمدہ پر تہے

اور انکا اخلاق گو اس زمانہ کی عیسائیون کو کیسا ہی معلوم ہوتا ہو مگر اس زمانہ کی طور طریق سے جو عرب مین جاری تہا بہت زیادہ عمدہ اور جو کہا تہا اور ان کا یہ قانون ہی کہ مجرم کا اظہار ہونے اور اوسپر فتوی ملنے سے پہلے اوس سے انتقام نہ لیا جاوے ان سے ہم وطنون کی بے لگام جزلیون کی روکنے کے واسطے جن کو آپس سے خانہ جنگیان کرنے سے خون کی چاٹ لگ گئی تہی بڑی جرات اور نہایت عمدگی کا کام تہا اور سیل نے دیباچہ قرآن مطبوعہ ۱۸۵۰ء کی صفحہ ۲۸ اور ۲۹ مین لکہا ہے مذہب کے رواج سے ان کی کچہ ہی غرض ہو مگر جسکا کام لگا اونہون نے ارادہ کیا تہا اوس کے پورا کرنے کے واسطے جو لیاقتین درکار تہین وہ بلا شبہ اون سے ذات مین موجود تہین مسلمان مورخون نے ان کی بہت سی تعریف کی ہے اور انکی مذہبی اور اخلاقی خوبیون کی مثل خداپرستی اور راست گوئی اور عدل گستری اور فیاضی اور رحیمی اور انکساری اور پرہیزگاری خاص کر فیاضی جسمین وہ بہت مشہور تہے بیان کیا ہے کہ ان کی گہر مین روپیہ بہت کم رہتا تہا صرف بقدر ضرورت اپنے پاس رکہتے تہے اور اکثر اپنے کہانے پینے مین بچا کر غریبون کے حاجت روائی کرتے تہے آخر سال پر ان کے پاس کچہ باقی نہ رہتا تہا چنانچہ صحیح بخاری مین لکہا ہے کہ خدا نے زمین کے خزانہ کے کنجیان اون کی روبرو پیش کین مگر اونہون نے منظور نہ کیا اگرچہ مسلمان مورخون کے تعریفون مین طرفداری اور رو داری کا شبہ کرنا زیبا ہے تاہم میری

را ے مین ان تعریفون سے یہ نتیجہ نکل سکتا ہے جب کہ ایک کے اہل عرب مین سے یعنے محمد کی تعریف اسقدر کی ہے جنسے بت پرستی مین تعلیم پائے تہے اور اپنی مذہب سے محض ناواقف تہا تو کم سے کم اخلاق اونکی متوسط درجہ کی البتہ اچہی ہونگی اور ہرگز ایسے کج خلق اور بدکردار نہ ہون گے جیسا کہ ان کو ہمیشہ انگریز بیان کرتے ہین انتہی۔ اور سورہ جمعہ مین لکہا ہے۔ ہو الذی بعث فی الامیین رسولا منہم یتلو علیہم آیاتہ ویزکیہم ویعلمہم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین۔ اور سورہ نحل مین آپ کو یہ حکم ہوا۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ۔ اور سورہ سبا مین لکہا ہے۔ قل انما اعظکم بواحدۃ جان ڈیون بورٹ صاحب کی رسالہ کی ترجمہ مظاہر حق مین لکہا ہے آنحضرت کو فقط اخلاق حمیدہ کی تاکید و تعلیم نہین کرنی پڑی بلکہ عبادت خدائے یکتا ہی قایم کرنے پڑی اسواسطے کہ تقدیرات الٰہی سے جن لوگون مین آپ مبعوث ہوے تہے وہ ان دونون باتون مین یعنے عبادت خدائے یکتا اور اخلاق حمیدہ مین گمراہ تہے انتہی۔ اور مدارج النبوۃ مین لکہا ہے واز اسماء شریف او در کتب متقدمہ المتوکل والمختار و مقیم السنۃ و روح القدس و روح الحق و درین است معنی الفارقلیط کہ در انجیل واقع شدہ و گفتہ اند کہ فارقلیط آنکہ فرق کند میان حق و باطل باقی آیندہ

لہ الحمد وہی کہ ان پڑہون مین سے ایک ایسے رسول کو بہیجدیا کہ جو انپر اوسکی آیتون کو تلاوت کرتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انکو کتاب اور حکمت سکہاتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ صریح گمراہی مین تہے۔ لہ بلا و طرف راہ اپنی خدا کے سمانہ حکمت اور اچہی نصیحت سے۔ لہ کہدو کہ سوا اسکے نہین کہ مین وعظ کرتا ہون تم کو سمانہ ایک خدا کے۔ سہ مؤلفہ شیخ عبدالحق دہلوی۔ ۱۲

بقیۂ جواب رپورٹ مسٹر ابٹین صاحب بہادر قایم مقام ڈیرکٹر مدراس پنجاب

حنفی وہابی کی بیخ کنی کی وسایل سوجتا ہے اور وہابی حنفی کی فکر مین ہے کوئی شیعا پر جان فدا کر رہا ہے اور کوئی سنی پر قربان ہوا جاتا ہے اور اپنے آپ کو نجی اور دوسرے کو دوزخی قرار دینے مین خدا کا خوف نہین کرتے سنی کو شیعہ جہنمی بنانے سے دریغ نہین آتا اگرچہ یہہ سب پہل ایک ہی درخت کا اور ایک ہی مکان سے ہین مگر جہالت اور خود غرضی نے ایسا پردہ ڈالا ہے کہ ایک دوسرے مین کوسون کا فرق نظر آتا ہے ایک ہی خدا کو مانتے ہین اور ایک ہی نبی کا کلمہ پڑہتے ہین مگر ایک دوسرے کے جانی دشمن ہین ان پڑہے لکہے مولویون فقیہون صوفیون حافظون کے طریق عمل اور برتاؤ کو عام لوگ دیکہہ کر استدلال اور استناد کر کے رہے ہے اسلام کو یہی جواب دیتے ہین ہمارے علماء دین کے خود غرضیون اور لاپرواہیون کو یہان تک ترقی ہوی ہے کہ انجام مین لوگون کے نزدیک ان کے جزو اسلام بنجانے کا ڈر رہے ان کے وعظ و نصیحت سے لوگون کو بجائے فائدہ ہونے کے نقصان اوہانا پڑتا ہے اون کا وعظ ہمیشہ آمین رفع یدین اثبات یا رد تقلید پر ہوتا ہے ہم نے آجتک کسی مولوی صاحب کو مسجد مین اسلام کی صداقت ظاہر کرتے اور ان پاک اصولون اور ہدایتون کو جو ہمارے اخلاقی زندگی اور سوشیل خرابیون کو رفع کرنے اور ریفارم کرنے کے واسطے اسلام نے بیان کئے ہین بیان کرتے نہین دیکہا۔ البتہ پورانے قصہ کہانیون کی گردان کرتے سو دفعہ دیکہا سنا ہے۔ اسلام مسلمانون کو صرف ایک مخصوص عبادت سے ادا کرنے کی تاکید نہین کرتا بلکہ ان پاک اصولون کے طرف بہی توجہ دلاتا ہے کہ جو ہماری مارل لایف اور سوشیل حالت کے اصلاح اور درستی کے واسطے کافی اور ضروری ہین بفضل خدا ہماری قوم کے عالم فاضل سب طرح سے لایق اور مستعد ہوتے ہین اور اگر تک مسلمان اون کے کہنے سننے کو سر آنکہون پر رکہتے ہین اگر وہ اپنی عزیز قوم کی ضروری درستی اور اصلاح کا بیڑہ اٹہائین تو بہت جلد کامیابی کا مبارک منہ دیکہہ سکتے ہین مگر افسوس ہے کہ ان کو اسطرف توجہ ہی نہین اون کے ہونہار اور فرشتہ سیرت طبیعتون کا میلان ان وسایل اور امورات کے طرف ہے کہ جو قوم کی خرابی اور اسلام کے بدنامی کیواسطے اپنا نظیر نہین رکہتے اسلام کے عالیشان اور خوبصورت عمارت آپس کے خانہ جنگیون اور تفرقہ سے اینٹ اینٹ ہو کر گر رہی ہین مسلمانون اور مسلمانون کے فاضلون اور عالمون کو جو گویا اس پاک اور دلربا عمارت کے قایم رکہنے کے واسطے ایک مضبوط ستون ہین کچہ توجہ اور فکر نہین اس خوبصورت عمارت کو کوی دشمن نہین گراتا ہم ہی اپنے ہاتون سے مسمار کر رہے ہین ہم خود اپنے منہ اور زبان سے کہتے ہین کہ اس عمارت کے سوائے ہمارا کوئی مامن اور ملجا نہین ہے۔ اسی عمارت مین ہمارے اسلاف اور بزرگ ہی اور اسی مین ہم رہتے ہین اور اسی مین ہماری آیندہ اے عزیز مسلمین بسیرا کرین گے مگر افسوس کی پاسبانی کی کوئی

فکر نہین کرتے بارش مین جب کسی ایک شخص کا کوئی چھوٹا سا مکان جسمین سوائے اسکے مالک کے اور کسی کو حصہ حاصل نہین ہوتا ٹپکتا ہے تو اوسکو سو طرحسے درست اور بند کیا جاتا ہے تاکہ گر کر نقصان نہ پہنچائے ہائے اسلام کا پاک گھر جو تمام مسلمانون کو اپنے مین جگہ دیتا ہے یہ اوسکا سانجھا گھر ہے آپس کے خانہ جنگیون اور رہتونک سے سخت نقصان رسان بارش اور ژالہ باری سے ہمارے انکھون کے سامنے گر رہا ہے مسمار ہو رہا ہے آئے جاتے اوسکے گرنے مسمار ہونے کو دیکھکر کھلے منھ پہتیان کہتے ہین مگر ہم بے حمیت بے غیرت ننگ اسلاف مسلمانون کو شرم نہین آتی عام مسلمان تو جدا رہے عمارت اسلام کے مخصوص محافظون عالمون فاضلون کو بھی اصلا توجہ اور خیال نہین ہندوستان مین ایک نہین کتنے ہی ضلع اور کتنے ہی علاقہ ایسے ہین کہ جہان سے مسلمانون کو اسلام کے مشہور بانون اور ارکان مسئلون کا بھی علم نہین وہ ابتک نہین جانتے کہ اسلام کس خوبصورت چیز یا کا نام ہے ان مین اور دوسرے قومون مین مذہب کے اعتبار سے کوئی تمیز نہین جیسے بت پرست اور مشرک ویسے ہی وہ مسجد کے سفید اور بالآرام ممبرون پر تو ہماری قوم کے مولوی بڑے زور و شور سے وعظ نصیحت کرتے اپ روتے اور دوسرون کو رولاتے ہین مگر کسی نے یہ بھی سنا کہ کوئی ایمان دار مولوی کسی دور دراز ملک یا حصہ ملک مین جاکر قسم قسم کے مصیبتین اور تکلیفین جھیل کر کسی ننگی کوچہ مین کہڑا ہو کر اپنے مسلمان بھائیون کی حالت درست کرنے کی کوشش کر رہا ہے آجتک کسی نے کسی مولوی صاحب کو خالصا للہ تبلیغ احکام اور اعلاے کلمۃ الحق کی خاطر بھی سفر کرتے دیکھا ہے مسلمانون مین کوئی ایسا بھی ہے کہ جو صعب گداز پہارون کی بلند چوٹیون پر چڑھ کر ہماری قومون کو خوشخبری اور وعظ سنانے کے واسطے گیا ہو ہمارے فرشتہ سیرت عالمون مین سے کوئی ایسا مرد خدا بھی ہے کہ جو پہارون کو چیر کر دریاؤن کو تیر کر سمندرون کو گذر کر مختلف تکلیفون کو جھیل کر کسی ایسے جزیرہ یا ٹاپو مین پہونچا ہو کہ جہان ابتک اسلام کا عالیشان نجات دہندہ اور خوشرنگ پہریرہ نہ اڑا ہو فقہ کے مطول کتابین اور مستند فتاوے نکالکر فقہ ہر روز بار یکیان نکالتے ہین اپنی قیاس سے نئے نئے مسایل اور اپنی اجتہاد سے نئی نئی صورتین پیدا کرتے ہین مگر آجتک کسی نے یہ بھی سنا کہ کوئی نیک سیرت اور باحمیت فقیہ اپنی یا غیر قومون کی بھلائی اور نجات کے واسطے تکلیف اوٹھاکر کسی دوسرے ملک یا حصہ ملک یا جزیرہ اور ٹاپو مین گیا ہو وہ کونسے فقیہ ہے کہ جنسے مسلمانون کے دینی و دنیوی بہتری بھلائی کو مدنظر رکھکر بیابانون جنگلون جزیرون ٹاپوون دریاؤن پہارون کا مصیبت آمیز سفر طے کیا ہو کبھی تم نے سنا کہ کوئی مسلمان فقیہ مسلمانون کے بھلائی کے خاطر ستایا گیا ہو یا غیر قومون کے ہاتھ سے تکلیف دیا گیا صوفی (جو مسلمانون مین ایک صاف طینت اور بیغرض فرقہ کہلاتا ہے) مریدون کے دل کی صفائی اور اظہار اثر توجہ مین مشہور و معروف ہین مگر کبھی کسی نے یہ بھی سنا کہ کوئی صوفی مسلمانون کے صفائی اور بہتری کے طرف متوجہ ہوا چشتیہ قادریہ

قادریہ نقشبندیہ چشتیہ وغیرہ وغیرہ اصلاح نفس
کے واسطے بہتری ریاضتین مجاہدی کرتے ہین مگر کبھی کسی
نے کسی صوفی کو مسلمانون کے نازک حالت پر فکر اور
غور کرتے دیکھا بہتیرے صوفی وجد مین آکر روتے رولاتے
ہین مگر کبھی کسی نے اسلام کی رسوائی اور نازک حالت
پر ہی پہولی آنکھ سے آنسو بہایا حافظ گانوگا نوگا نو مین قرآن
پڑتے پہرتے ہین رمضان مین شوق سے سناتے ہین بڑے
ضبط سے یاد کرتے ہین مگر کسی نے اپنے آنکھون سے دیکھا
یا کانون سے سنا کہ کوئی متدین حافظ حفظ اسلام اور
حفظ عزت و برکت امت خیر الانام مین ساعی اور مصروف
ہو۔ مسلمانون مین ہزارون مولوی فاضل صدہا صوفی
حافظ فقیہ ہین زبان سے ہاتون سے ماتھی سے بلون
سے بیجا جوش و خروش سے کفر کے فتوون سے اسلام
سے بابت بہت کچھ حمیت غیرت جوش ہمدردی دکھاتے
ہین مگر اسلام امت خیر الانام کو کچھ فائدہ نہین پہنچا سکتے
ان کی غیرت حمیت جوش آمین رفع یدین ازار سے پنچون
کے اونچے نیچے ہونے کی بحث اور ردیا اثبات تقلید
مین ہے ختم اور صرف ہوجاتا ہے ان کے خیال مین
اسلام جیسا مقدس حکمت آمیز و بیع الصورت دین صرف
آمین رفع یدین عدم یا وجوب تقلید تشمیر ازار مین ہے
محاط اور متدار ہے نہ ان کو اسلام کی سچی ترقی
تحقیق رونق کا خیال ہے اور نہ مسلمانون کی بہتری
اور بہبودی کا ان کی حالت جو اچھی گذرتی ہے اور
رد المحتار درمختار صحیح بخاری ترمذی مشکوٰۃ
کے بدولت تکرہ کہا لیتے ہین اسواسطے اپنے دل مین سمجھتے
ہین کہ اسلام جیون کا تیون برسر ترقی ہے اور مسلمان
بہتری اور بہبودی کی ڈگری حاصل کر چکے ہین اگر
انکہین کہولکر دیکہین تو انہین معلوم ہوجائے کہ اس
زمانہ مین اسلام کی کیا حالت ہے مسلمان کس گرداب
غفلت مین پہنس رہے ہین غیر قومون کے لوگ جیسے
چپکے کیا کچھ کہہ سن جاتے ہین یہ لوگ دیکھنے کے واسطے انکہین
سننے کے واسطے کانون غور کرنے کے واسطے دل سوچنے
سمجھنے کے واسطے عقل اور فکر رکہتے ہین مگر ایسے مخوس گلی
مین سوئے ہین کہ اوٹہنے اور کروٹ بدلنے مین نہین آتے
اپنے آدی کا آوہ بگڑا جاتا ہے مگر ان کو کچھ خیال نہین اپنی
خیال ارادے لاپرواہیان اسلام کو بدنام اور خراب
کر رہے ہین لیکن اسلام کے محافظون کو کچھ فکر اور توجہ
نہین۔ ای اسلام کے محافظو کیا تمہاری آنکھون سے
نور بصارت جاتا رہا کیا تمہارے کانون سے قوت سامعہ
رخصت ہوچکی کیا تمہاری عقلین بالکل سن اور بیحس
ہوگئے ہین آنکھون کے سامنے تمہارا گہر لٹتا جاتا ہے۔
مگر تم پلک اٹہا کر بہی نہین دیکہتے چارون طرف دہائی
مچ رہی اور شور ہو رہا ہے مگر تمہین کچھ خیال ہی نہین
تمہاری دینداری پرہیزگاری ایمانداری غیرت
حمیت جوش اسلامی جوش قومی عزت و تعظیم فن اقتدار
فروغی تمدن انسانیت تہذیب طرز معاشرت دولت
کا عزیز اور سرمایہ دار پودہ لاپرواہی سستی غفلت
نفاق و حسد کی تیز گرمی اور لو مین مرجہا رہا ہے مگر
تم کو کچھ بہی خیال اور فکر نہین وہ پہلدار ہو نہا پودہ
جسکو تمہارے بزرگون نے خون جگر کہا کر ہزارون

تکلیفین صدہا مدرسے سہکر دامن کوہ فاران مین لگایا
تہا اور جو چند ہی سالون مین اپنی ذاتی قوت نامیہ کے
زور و برکت سے آسمان سے باتین کرنے لگا تہا اور
جسکے سرسبز اور لہلہاتے شاخین اور نرم پہلدار
لطیف ٹہنیان ہر ایک ملک و قوم مین پہیل کر وہان
کے رہنے والون لوو د باش کرنے والون کو اپنے
رحمت عام کے روح افزا سایہ اور توحید و حکمت
کے میٹہے میوہ سے محظوظ اور خوشوقت کرتے تہین آپس کے
حسد و نفاق کے لو اور باہمی پہونک کے باد خزان
سے اسقدر مرجہا گیا ہے کہ اب بادی النظر مین اسکے
سرسبز شاداب سایہ دار بار دار ہونے کی کم امید
کیجا سکتی ہے جب باغبان اور مالی ہی زمین سے
نکلے پودون کے آبپاشی اور واجبی حفاظت اور
پرورش سے نفرت پرہیز لاپرواہی کرین تو پہر اُن
پودون نے کیا بڑہنا پہولنا ہے وہ پودہ جسکو پانی
نہین دیا جاتا جسکی خبر گیری نہین کیجاتی اگر آج نہین
گرا تو کل ضرور گر جائیگا اوسپر دہ بہار اور رت
نہین آئیگی جو ان خوش قسمت پودون پر آتی ہے
جن کو پانی دیا جاتا اور جن کی واجبی محافظت ہوتے
ہی شجر اسلام پر بڑی تندہی اور تیزی سے باد خزان
ماتہ صفا کر رہی ہے۔ باقی آیندہ۔

بقیہ کاڈر بکش (فادر بخش) کشمیری گیٹ دہلی

کے سوالات کے جوابات نمبر ۱ دل

جب یہ مقدمتین بیان ہو چکین تو اب ہم کہتے ہین کہ جو
کچہ عیسائی لوگ اس تعویذ پر اعتراض کرتے ہین سو انکے
اعتراض ایسے ہین جیسا کہ فلسفی لوگ دعا کے اوپر معترض ہوتے
ہین کیونکہ عیسائی بہی بعض امور ات مین فلسفیون کے پیرو ہین
بلکہ میرے دانست مین یون آتا ہے کہ اگر انجیل مین دعا مانگنے
کے بارہ مین تاکید نہ ہوتی اور اکثر دفعہ مسیح کے دعا مانگنے
باوجودیکہ خود باعتقاد عیسائی خدا ہی تہے مذکور نہوتی
تو ضرور عیسائی لوگ دعا مانگنے پر بہی اعتراض کرتے بلکہ
اوس حالت مین حضرت پولوس جسطرح اونہون نے حلت
و حرمت کے بابت یون لکہا کہ پاکون کے لئے سب پاک
ہے اور ناپاکون کے لئے کچہ پاک نہین ضرور دعا کے عدم
ضرورت پر یون ارشاد فرماتے کہ چونکہ خدا ہمارے سب
چیزون سے واقف ہے اور اسکو معلوم ہے کہ ہم کو کس
کس شی کی ضرورت ہے وہ ہمیشہ ہم کو اپنی علمیت سے
دیتا رہیگا ہم کو چاہئے کہ غیر قومون کے طرح دعا مانگین
اور بکواس کرین کیونکہ جو کچہ کہ خدا کو دینا منظور نہ ہوگا
وہ چیز دعا سے نہین مل سکتی ہے وغیرہ۔ مگر انتما للجت
انجیل مقدس مین دعا کی تاکید ہے اسلئے عیسائی ہی مجبور
ہین اب تعویذ پر اعتراض کرنے لگے سوچنے اوپر جہان
کر دیا کہ تعویذ کیا چیز ہوتی ہے اور اوسکا مطلب کیا
ہے قول انکا چاہئے کہ بیمار کو الم صاحب من ہمارے مین
یہ نہین لکہا ہے کہ تم بیماری مین طبیبی علاج نہ کرواؤ۔
بلکہ تعویذون کو اپنے ساتہ رکہو حاشا و کلا یہ کمال حماقت
ہے چنانچہ ہمارے یہان لکہا ہے کہ اگر کوئی بیمار اپنے
بیماری کے علاج کے بابت طبیب کے پاس بہاوے۔
وہ اگر اس بیماری مین مرگیا تو مکروہ مرگیا اب اگر آپ
کہین پہر تعویذ کی کیا ضرورت ہے تو ہم کہتے ہین کہ جبکہ

خدا ہر ایک متنفس کو کم و زیادہ رزق اور روزی کی روٹی اپنے رزاقیت اور رحمانیت سے دیتے ہی رہتا ہے اور آدمی کو یہی چاہیے کہ اپنے روزی روٹی حاصل کرنے کے بابت کچھ تکلیف اوٹھاوے تو پھر اس دعا کی کیا ضرورت ہے کہ ای ہمارے باپ ہمارے روزی روٹی آج ہمین دے کیون نہین عیسائی لوگ اسی دعا پر اکتفا کرکے اپنے گھرون مین چپ چاپ منتظر مائدہ غیب بیٹھتے ہین پس اصل حقیقت یہ ہے کہ باطن مین خدا سے مدد طلب کرنا تو پھر ظاہری تلاشون مین کامیاب ہونا اوسی کی برکت سے ہے۔ جس آیت سے آپ استدلال کرتے ہین تو ہمنے مقدمہ ثانیہ مین بیان کیا کہ سب کچھ منتظر آلہی ہے بغیر اسکے مرضی کے کچھ نہین ہوتا ہے۔ اعتراض دوم مسلمان کیون مسیح کے مصلوب ہونے سے اور جی اوٹھنے سے منکر ہین حالانکہ قرآن مین لکھا ہے والسلم علی یوم ولدت ویوم اموات ویوم ابعث حیا۔ اس جگہ بعث سے اگر جی اوٹھنا مراد نہین تو اور کیا ہے۔ جواب اسجگہ بعث سے دنیا جی اوٹھنا مراد نہین بلکہ قیامت کا بعث مراد ہے جیسا کہ ہمارے یہان لکھا ہے کہ مسیح علیہ السلام آخر الزمان مین آسمان سے نزول فرماکر وفات کرین گے تو روز قیامت سب لوگون کی طرح مبعوث ہونگے چونکہ آپنے اچھی طرح سے قرآن کو ملاحظہ نہین کیا ہے نہ اوس کے سمجھنے کی آپ کو لیاقت ہے اسلئے آپ معذور ہین ورنہ آپ اسجگہ موت و بعث سے مسیح کا مصلوب ہونا جی اوٹھنا کبھی نہین سمجھتے کیونکہ اس سورہ مین حضرت یحیی کے حق مین بھی خدا فرماتا ہے وسلام علیہ یوم ولد ویوم یموت ویوم یبعث حیا۔ اب

مین منصفون سے انصاف کا خواہان ہون کہ جو شخص قرآن سے ایسا بے خبر ہو اسکے اعتراضون کا کیا اعتبار ہے۔

اعتراض سوم۔ قولہ قرآن مین لکھا ہے وما اہل بہ لغیر اللہ تو بھی مسلمان پیرون اور فقیرون اور مردون کے نام پر کہانا باندھتے ہین اور نذر و نیاز چڑھاتے ہین۔ جواب اگرچہ اہل لغت لکھتے ہین کہ اہل اہلال سے ہے جسکا معنے پکارنا یا صدا کرنا ہے سو اسجگہ یہ مطلب ہے کہ جو لوگ کسی جانور کے ذبح کے وقت بغیر نام خدا کسی اور معبود کا نام لیوے تو وہ حرام ہے جیسا کہ عرب کے بت پرست بوقت ذبح کے لات و عزی کا نام لیتے ہے اور عیسائی لوگ مسیح کا نام لیتے ہین تو بھی شریعت اسلام مین نہایت درجہ کی ممانعت ہے کہ اللہ کے نام کے سوا کوئی چیز کسی اور مخلوق کے نام پر نہ دینا چاہیے اگر کوئی عوام مسلمانون سے ایسا کچھ کرے تو اسلام پر کچھ نقص نہین آتا ہے اور ہم اپنے مردون کے نام پر اس طور سے کہانا وغیرہ باندھنا جائز جانتے ہین کہ ہم کو اس طرح نیت کرنی لازم ہے کہ ہم یہ چیز خدا کے واسطے خیرات دیتے ہین تو اوسکا اجر فلانی میت کو ملے۔

اب امید یہ ہے کہ آپ اس انجیل کا مطلب سمجھا دین انجیل متی باب ۱۰۔ ۴۲ مین لکھا ہے اور جو کوئی ان چھوٹون مین سے ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلائیگا مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وہ اپنا بدلا نہ پاوے نہ رہیگا مہربانی سے اسکا مطلب صاف صاف بلا تاویل رکیکہ بیان کرین ایسا ہو کہ پھر جواب الجواب مین کہون سے آپ کو سمجھانے کی ضرورت پڑے کیونکہ اسجگہ

ایسا پکتا ہے کہ یہ الزام آپ لوگون پر عاید ہوتا ہے۔
باقی آئندہ۔　　راقم

وہی کشمیر کا رہنے والا جسنے اسکام کا بیڑا اد نہایا ہے۔

لیجئے اور چھڑ گئی

آجکل سرکار انگریزی کے دن ہی خدا جانے کیسے آئے ہین کہ ایکطرف سے بیچاری خلاصی نہین پاچکتے کہ دوسرے طرف سے اوسپر اور ہی مصیبت پڑجاتی ہے ابھی مصر مین بقول پنجابی "بھورا بھگل" چھوڑکر خرس روس کے پنجون سے اپنا کمبل چھڑا ہی نہ چکی تہی کہ ادہر سے حضرت شاہ تہیوبا والئی ملک برہما نے علحدہ ہی دولتیان جہاڑنی شروع کردین جسکی کیفیت یہہ ہے کہ کئے ہزار عیسائی اور پاوری جو ان کے ملک مین عیسائی دین کے پہیلانے کے واسطے گئے ہوے ہین وہ فی النار والسقر کردئے گئے اور علاوہ اسکے انگریزی تجارتی کمپنون وغیرہ کو بڑے بڑے جرمانون وغیرہ سے سخت دق کیا گیا اسپر گورنمنٹ نے شاہ کو ایک نہایت دباغت آمیز خط لکہا تہا مگر اسکے جواب مین شاہ نے ایسا گستاخانہ خط بہیجا ہے کہ اب گورنمنٹ ہند برہما پر فوجکشی کرنے کے واسطے مجبور ہوگئی ہے ساٹہ ستر ہزار فوج تیار ہوگی اور مستزاد برآن خلاصی اور قلی وغیرہ لوگ علحدہ بہرتی کئے جاتے ہین خدا انجام بخیر کرے! ہماری رائے مین اگرچہ یہ جنگ جسکی شروع آجکل دیوالی کے دنون مین نکلی ہے گورنمنٹ کیواسطے کیسی ہی مشکل سے مشکل وقتون کا باعث کیون نہو لیکن پہر بہی آخر کار اسمین شاہ برہما کا ہی دیوالہ نکلیگا وجہ یہ ہے کہ شاہ برہما غالبًا اس وقت فرانس سے پنجہ لڑنے پر اوچہل رہے ہین اور فرانس ہی در پردہ ان کو اکسا رہا ہے لیکن جب کچہ برج مرج ہوگیا تو فرانس انکا واقف ہی نہین بننے کا۔ جسکا نتیجہ ظاہر ہے کہ برہما کا ملک برٹش اور فرانس کے درمیان نصفی ونصف اکلم ہوجائیگا اور پہر وہی مثل صادق آئیگی جو انگریزی حکایت مین ایک بالشتی اور دیو کی دوستی پر آئی تہی کہئے ناظرین! ہمنے سچی اور سو باتکی ایکبات کہدی ہے یا نہین؟۔

ترکے

قسطنطنیہ مین یورپ کے وزرا کا کانفرنس کوئی نتیجہ کو نہین پہونچا ہے مگر یہ رائے دی ہے کہ بلغاریہ کی بغاوت شرائط عہدنامہ برلن کے برخلاف ہوئی ہے اور باب عالی کو جنگی کارروائی کا حق ہے اسوقت کونسی اختیار کیجاویگی اسکی نسبت سلاطین یورپ مختلف الرائے ہین روس پہلے چاہتا تہا کہ بلغاریہ کی سابق حالت برقرار رکہی جاوے مگر اب راضی ہوا ہے کہ پرنس الگزنڈر زیر فرمان سلطان مشرقی رومالیہ کا گورنر مقرر کئے جاوین۔ سلطنت ترکی گو جنگی تیاریان کر رہی ہے مگر ابتک پس و پیش کرتی ہے اور سرویہ کی فوج آگے بڑہ رہی ہے شاہ ماین نے سلطنت ترکی کے مراسلہ کا جواب ابتک نہین دیا ہے عنقریب بلغاریہ کے برخلاف اعلان جنگ مشتہر کیا جاویگا خیال کیا گیا ہے کہ ترو برزنک پر چڑہائی کیجاویگی فوج یونان کے اجتماع کی خبر بڑے سرگرمی سے سنی گئی ہے یونان مین جنگ کی تیاری ہو رہی ہے

حج بیت اللہ

جدہ کی خبر ہے کہ حج بیت اللہ شریف بغیر ہیضہ یا کسی قسم سے وبا کے ختم ہوا سب تندرست ہین مکہ شریف سے حاجی جہاز پر سوار ہونے کے واسطے جدہ آنے لگے۔

جنگی تیاریان

قسطنطنیہ کے سلح خانہ مین بڑی سرگرمی سے کام ہو رہا ہے لڑائی کے لئے لوہے کے جہاز اور آگبوٹ تیار ہو رہے ہین حمیدی نامی جہاز کا کام جلد ختم کرنے کے لئے ۱۶ انگریزی انجنیر مقرر کئے گئے ہین اور اس جہاز کو مسلح کرنے کے لئے انگلنڈ سے ہنس منگائے گئے ہین یک نیا پانیدہ بوٹ بھی بنایا جاتا ہے حابت اور ارگیز یا جہازون کی مرمت عجلت کے ساتھ ہو رہی ہے۔

اہل ہرہمہ کو برٹش گورنمنٹ کی جنگی منادی

رنگون ۱۳ نومبر۔ فوجون کی چڑائی کے لئے حضور ولیسرائے کا حکم آگیا جنرل پرنڈرگاست تامادُ کو آجکا روز پہونچا آجکے روز پولس کو اس معنے کا حکم دیا گیا کہ برمی لوگ اور دوسرے یہان کے باشندون کو شب کے ۹ بجے کے بعد اپنے اپنے مکانون سے باہر نکلنے نہ دین انگریزی فوج کی منادی اسطور پر دئے گئی کہ مین کل برمی عمدہ لوگون کو معلوم کراتا ہون کہ وے اپنی حماقت کے موافق اپنی اپنی تجارت اور معاملات اور مذہبی رسوم جاری رکھین برٹش گورنمنٹ ان ابواب کی مانع و مزاحم نہین ہے اور اپنے مذہبی رسوم قدیم طور سے یعنے عادت کے مطابق ادا کرین اور ملازمین اگر وے وفاداری اور نمک حلالی سے اپنی اپنی عہدہ ہاے مفوضہ بجا لاوین تو اپنی اپنی خدمات پر بحال و برقرار رکھے جاوین گے اور کل سنگین مقدمات کی اطلاع انگریزی افسرون کو دیا کرین اور ہر ایک طور کا ظلم رفع دفع کرنے اور ملک کا محصول جمع کرنے اور امن و امان بحال کرنے کی حتی المقدور کوشش کرین اور کل باشندگان برہمہ کو اس معنی کی اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر وہ برٹش سولجر اور دوسرے رعایا کے ساتھ بدسلوکی کرین تو اون کے جرایم کے مطابق سولی کے سزاوار ہوگی اور ہماری جرمانہ بھی ڈالا جاویگا اور کل ملاذمین کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ لڑو یا منڈالی کے منگیون سے کسی نمط کے احکام و یا خطوط پر کسی نمط کا عمل نہ کرین اور ہم تم تمام کی امن اور پناہ کی جوابدار رہین کیونکہ شاہ تھیبا آیندہ اس ملک کا حکمران نہوگا اور جو لوگ کہ اس منادی کے خلاف ورزی کرین یا کسی نمط کا گڑبڑ یا دنگہ کرنے پر آمادہ ہوین تو برٹش گورنمنٹ کے مورد عتاب ہون گے اور یہ احکام سنانے کے لئے مقرر ہوے ہین سو افسرون کی اطاعت کرین اور سول افسرون کو اس معنے کی اطلاع دئے جاتی ہے کہ جن جن مجرم کو ملٹری کمندان ان کے پاس روانہ کرین گے ان کو واجبی سزا دین۔

کلمبو ۱۳ منہ۔ انڈیس نامی اسٹیمر جو حال مین چھوٹ گیا اسکے کوائف ابھی ہمکو بدست ہوی۔

یکشنبہ کو دن کے وقت افسران جو جہازون کی نگرانی پر مقرر ہین اس اسٹیمر کو کنارے پر آتا ہوا دیکھکر حیران ہوے تب وہ اسکے کپتان کو پہریرے کے ذریعہ سے اشارہ کیا تو کپتن مذکور ویزا نیشنٹ سمندر مین لیگیا

باوجود اسکے صبح سے چھ بجے پندرہ منٹ کو کنارہ پر چڑھ گیا اور اوسکو پانی مین لیجانے کے لئے بہت کوشش کئے اور کامیاب ہوے اور دن سے ۲ بجے سے وقت اوسکی لنگر جہاز سے پشت پر ٹکر کہائی جسکے باعث جہاز مین سوراخ ہوگیا اور پانی بھر گیا اور اوسکو نکالنے کی کوشش کرتے وقت جہاز ملاتی اور نامی ہندو پر چڑھ گیا اور کل راکبین بندر پر اُتر گئے دوشنبہ سے تمام دن اوسمین پانی آرہا تہا اور اوسکا بل کہیت پہوٹ کر انجن کو تر کر دیا تو جہاز غوطہ کھا غرقاب ہوگیا اوسمین کا اسباب اور خزانہ جسمین (چالیس ہزار پونڈ زر خالص اور نیل دو لاکھ چھبیس ہزار پانسو روپیہ کی تہی اور چمڑا نو و پر نو ہزار سات روپیہ کا تہا چنکو نہ ۲ ہزار تین سو چالیس پر چار روپیہ کا تہا قالین سات ہزار پانسو شکر دو ہزار چائی یکہزار دوسو پچاس کی تہی) نکالنے کا قابو نہ ملا آج شنکو کلاؤ نامی اسٹیمر دو بجے دن سے کل راکبین کو یہان لایا۔

برہمہ مین یورپین لوگ

یقین کیا جاتا ہے کہ منڈالی مین جو یورپین شتر پر آیہ اور ہندوستانی پچاس ہین وہ سب کے سب اپنی فیملی کے ساتہ نہایت خایف ہین اسلئے کہ وہ سب نظر بندی مین ہین اور جب برٹش افواج سرحد پار ہوگی تو شاہ تیبا ان سب کو قتل کریگا چنانچہ اس معنے کی اطلاع دی گئی ہے مگر اوسکی یہ دہمکی کارآمد نہین ہے ولو بالفرض وہ مارڈالین مگر جنرل پرنڈرگیاست اپنی پیشقدمی کو روکنے والے نہین ہین اہل برہمہ اپنی ناتیار ریون مین مغرور ہوکر جنگ پر آمادہ ہوے ہین سوسو اخفت کے اور کوئی

نتیجہ حاصل نہین کرین گے نہ ان کے پاس عمدہ سپاہی ہین نہ اچہے ہتیار اور کسیوقت مین بہی مرد میدان ہوکر جنگ نہین کئے گذشتہ جنگون مین انکا امتحان ہوگیا ہے یا اپنے پنگی سے تابع ہین جب وہ جنگ کی اجازت دے تو جنگ کرتے ہین اور جب خاموش ہوجانے اشارہ ہوتا ہے تو فرار ہوتے ہین اس جنگ مین شاہ تیبا اپنی افواج کو جو ہتیار دئے وہ ناکارہ ہین برہمہ مین جو انگریزی فوج متعین ہے وہ ان کو زیر کرنے کے لئے کافی ہے اس لئے کہ ان کے پاس آلات و ہتیار و بارود و گولہ وافر ہے پہر اسپر جو رسد مدراس سے گیا ہے وہ اتنا زیادہ ہے کہ اگر شاہ چین سے بہی مقابلہ ہوجاے تو قلت کی پکار نہ ہوگی بہرحال اس جنگ مین ان بیچارے یورپین و دیسی تاجر جو ایک مدت سے اپنی فیملی کو لئے ہوے وطن تجارت کرتے ہے وہ قتل کئے جاوینگے اور ان کے خون بہا کے عوض منڈالا کا کل ملک برٹش گورنمنٹ کے زیر اختیار ہوجاوے گا۔

گلزار اخبار

ہندوستان کے ساہوکار شاہ برما کو قرض دیتے پکڑے گئے۔

لاٹری حیدرآباد کے کل ٹکٹ بک گئے۔ ۱۶ نومبر کو ہوگی۔

دلی مین سنا ہے ہوا لاکر کی لاگت سے آلات برسانی بنے گا۔

ڈاکٹر لائنر صاحب نے بہی رجسٹراری پنجاب سے استعفا دیدیا صاحبان مکہ خبر لائے کہ مہدی سوڈان دنیا سے جاتا رہا۔

سلطان روم جنگی جہازون کے مسلح کرنیکو انگلستان سے ہتیار منگوا رہے ہین

شاہ برہما کے مشورت کار لوگ سب جنگ ہی چاہتے ہین۔

یونان نے جنگ روم کے لئے فوجین تیار کرنیکا حکم دیا کہ بڑہین گے۔

روسی فوجین سترون کی تعداد بیس ہزار ہے۔
اندرا ندر آسٹریا بھی آتش فساد بلگریا کا معاون و خواہان ہے
روس نے شکایت کی کہ زکی معتمد اسکی سرحد امن کو بگاڑتے ہین
برہما سے بوجہ تشویش جنگ یورپین لوگ بھاگنے کو تیار ہین۔
مدد و سرویہ یونان بلگریہ پر سلطان نے دیڑہ لاکھ فوج روانہ کی
سرحدی کمیشن سے انگریزی جماعتے فالتو لوگ عنقریب لوٹائی جاوینگی
غیر ممالک سے لڑی کا اشتہار چھاپنا بھی ہند و ستان مین قانونی جرم ہے
فوجکشی برہما کے لئے ایکہزار رنگی جمع کرنیکا گورنمنٹ نے حکم دیا۔
انگلستان و روم مین دوبارہ مصر پر عہد نامہ لکھا گیا۔
دسہزار آدمی شاہ برہما نے مقابلہ انگریزی کیلئے تیار کئے۔
بلگریا والے جنگ روم کے لئے ایک لاکھ فوج تیار کر رہے ہین۔
مشرقی رومیلیہ مین ترک لوگون سے ہتیا رچھین گئے۔
جاوا کی رعایا عیسائیون سے خون کا پیاسین و انتپیس ہی ہے۔
مفسدہ سودان کی بیخکنی کا یقین لوگون کو نہین آتا!۔
برما سے افواہ آئی شاہ برما قتل کئے گئے؟۔
سرحد بلگریہ پر جو سرویہ کا آدمی دیکھا جاویگا گرفتار کیا جاویگا۔
خدیو مصر نے اعتراف کیا سلطان و انگلستان کے فرمان کا غلام ہون۔
جاپان مین بھی متواتر بھونچالون سے بربادی سخت پھیلی۔
ایشیا کوچک کی احتیاطی حفاظت کے لئے ۵۰ ہزار فوج روم سے گئی۔
روس سے حکم آیا مرو سرخس مین لیسی فوجین بکثرت بھرتی کیجائین۔
اگر روم و بلغاریہ مین جنگ ہو تو تمام سلاطین یورپ کو ناچار رنگے
بلغاریہ کے سفیر قسطنطنیہ مین پہونچتے ہی گرفتار کئے گئے ہین!۔
سلطانی وکیل بیشمار روپیہ انگلستان مین خرید اسلحہ پر صرف کر رہا ہے۔
یونان نے فاتحہ یورپ سے درخواست کی میرا علاقہ روم سے دلایا جاوے۔
شہر ریشت جو آتشزدگی سے جلگیا تھا روس نے محمد یا پھر بنایا جاوے۔

اعلان

سیر الاولیا فارسی من تصنیف حضرت میر خورد خلیفہ حضرت سلطان المشایخ نظام الحق والدین دہلوی قدس سرہ مریدان خاندان چشت و معتقدان بزرگان دین را مژدہ باد کہ درین ایام بسمت فرجام این نسخہ شریفہ مشتمل بر حالات بزرگان دین کہ او را جامع ملفوظات توانند گفت بسعی بلیغ و بصرف کثیر بدست آمد اکنون بخط نستعلیق و بکمال صحت در مطبع محب ہند واقع فیض بازار دہلی رونق طبع یافتہ قریب بشیوع رسید انشاء اللہ معتقدین اولیاء حق از مطالعہ نسخہ شریفہ بالاکہ رہنمائے کامل است بہرہ اندوز شوند فہرست ابواب مضامین (۱) ذکر فضائل و کرامات ارز حضرت محمد رصلعم تا آخر عہد حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیا قدس سرہ (۲) ذکر خلفاء حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری و خواجہ قطب الدین بختیار کاکی و شیخ فرید الدین شکر گنج قدس سرہم (۳) ذکر اولاد حضرت شیخ فرید الدین و اقربائے حضرت سلطان المشایخ قدس سرہم (۴) ذکر خلفاء حضرت سلطان المشایخ قدس سرہم (۵) ذکر بعضے یاران اعلے حضرت سلطان المشایخ (۶) در بیان ارادت و خلافت مشایخ (۷) در بیان ادعیہ ماثورہ و اوراد مقبولہ کہ منقول است از حضرت شیخ فرید الدین و از حضرت سلطان المشایخ قدس سرہم (۸) در بیان محبت و شوق و زیارت و ہتیائے (۹) در بیان سماع و وجد و رقص (۱۰) در بیان بعضے ملفوظات و مکتوبات حضرت المشایخ این نسخہ چہل جزو دارد و قیمت بر کاغذ سرپرامپوری عمدہ سہ روپیہ و بر کاغذ دلایتی چہار روپیہ و محصول ڈاک و رجسٹری پنج و ہفت آنہ بالترتیب قیمتش مسعہ محصول ڈاک و رجسٹری برابر درخواست ترسیل باید داشت۔
چرنجی لال مالک و مہتمم مطبع محب ہند فیض بازار دہلے۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔